© rasailojaraid.com



نے سنجے میں یورپ اور امریکہ کا متعصبانہ صلیبی رویہ جدید بدیع آنچیں لے ڈوبے گا۔
محنت و کاوش سے تیار کردہ یہ کتاب اردو قارئین کے لیے موضوع زیر بحث کا اچھا منظر و پس منظر فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی

**سچیاں سرکاراں**، احمد علی صوفی۔ ناشر: شوکت دواخانہ، محمد آباد، ستیانہ روڈ، فیصل آباد۔ صفحات ۳۰۸۔ قیمت ۱۵۰ روپے۔

سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھنا ایک سعادت ہے، اور ایک امتحان بھی۔ سعادت ان معنوں میں کہ تحریر کی نعمت پانے والے فرد کے قلم سے ذکر حبیب ہو، اور اس طرح بارگاہ ایزدی تک رسائی کا وسیلہ نصیب ہو۔ اور امتحان ان معنوں میں کہ والہانہ جذبوں کا اظہار کرتے کرتے اگر شدت جذبات میں قلم اپنی حد سے تجاوز کر جائے تو خرمن پارسائی کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے۔
"سچیاں سرکاراں" سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا منظوم پنجابی مرقع ہے۔ فاضل مصنف نے عشق رسالت میں ڈوب کر رہوار قلم کو تھاما اور آدم علیہ السلام سے آغاز کر کے وصال نبوی تک کے مرحلوں کو خوب صورت، رواں اور شستہ پنجابی میں قلم بند کیا ہے۔ ہر واقعے کی چھان پھٹک کے لیے مستند مجموعہ ہائے سیرت سے استفادہ کیا اور مضمون کی نزاکت کا پورا پورا لحاظ رکھا۔ مثال کے طور پر ص ۱۰۲ پر ان کا ایک شعر ملاحظہ فرمایئے:

پاک نبی دی راہ تے چلدے مرشد منو ہادی      جاہل جعلی پیراں کولوں منگ پناہ خدا دی

گویا وہ سیرت کے مضامین کو بیان کرتے کرتے آشوب عصر کے رستے ہوئے ناسوروں پر بھی نشتر چلاتے جاتے ہیں، یوں سیرت کا یہ تذکرہ ہمارے حال کے شب و روز سے مربوط ہو جاتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)

**سارا جہاں ہمارا**، فرید احمد پراچہ۔ ناشر: جنگ پبلشرز، لاہور۔ صفحات ۱۸۹۔ قیمت ۱۰۰ روپے۔

زیر نظر روداد سفر کو ہم ایک شگفتہ مزاج، سنجیدہ اور صاحب احساس قلم کار کے ذہنی تاثرات اور درد دل کا آئینہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ جرمنی، ناروے، ڈنمارک، برطانیہ اور امریکہ کا سیاحت نامہ ہے۔ "میرا یہ سفرنامہ یورپ اور امریکہ کے ان سفروں کے متعلق ہے جو بعض کانفرنسوں میں شمولیت کی غرض سے کیے گئے۔ ان کا عرصہ ۱۹۸۲ اور ۱۹۹۲ کے درمیان ہے۔" شہروں، قصبوں، قابل دید تاریخی مقامات، طرز ثقافت و سیاست اور عجائبات کو "جیسا دیکھا ویسا بیان کر دیا۔ جیسا محسوس کیا ویسا قلم بند کر دیا اور جیسا پایا ویسا بتایا"۔
مصنف نے اپنے مشاہدات و تاثرات کو ایک رواں دواں، اچھے انداز، بے تکلفانہ اور شگفتہ اسلوب

© rasailojaraid.com